

صدر جم۔ وری۔ - ند ن راشٹریتی بھون میں گورنروں اور لفٹننٹ گورنروں کی 48 ویں کانفرنس سے خطاب کیا

Posted On: 12 OCT 2017 4:15PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 12 اکتوبر / صدر جمہوریہ ہند جناب را ناتھ کووند نے آج 12 اکتوبر 2017 کو راشٹریتی بھون میں گورنروں کی 48 ویں کانفرنس کا افتتاح کیا۔ اس کانفرنس میں ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 27 گورنر اور 3 لفٹننٹ گورنر صاحبان شرکت کر رہے ہیں۔ مرکزی انتظام والے علاقوں دادر اور نگر حویلی، دمن اور دیو نیز لکش دیپ کے ایڈمنسٹریٹر بھی کانفرنس میں خصوصی مدعوین کی حیثیت سے شرکت کر رہے ہیں۔

صدر جمہوریہ نے اپنے افتتاحی خطبے میں کہا کہ اس کانفرنس میں شرکت سے گورنروں اور لفٹننٹ گورنروں کو یہ ایک اچھا موقع ملا ہے کہ وہ اہم مسائل پر تبادلہ خیال کرسکیں اور اپنی اپنی ریاستوں کے تجربات میں دوسروں کو شامل کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ گورنر مرکزی حکومت اور ریاستوں کے درمیان ایک پل کا کام کرتے ہیں۔ آئین کے تحفظ اور اس کی برقراری نیز عوام کی خدمت اور فلاح و بہبود کے لئے خود کو وقف کرنے کے لئے گورنروں پر جو ذمہ داری عائد ہوتی ہے وہ کوآپریٹو وفاق میں اور زیادہ واضح ہو جاتی ہے۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ 2022 میں آزادی کے 75 سال مکمل ہونے کے سلسلہ میں بڑے اہم اور قومی نوعیت کے نشانے مقرر کئے گئے ہیں۔ اس وقت کے آنے میں اب صرف پانچ سال باقی ہیں اور حکومت ہند نے ایک ایسے معاشرے کی تعمیر کا عزم کیا ہے جو محفوظ اور مستحکم اور خوشحال ہو اور جس میں سب کے لئے مواقع کو یقینی بنایا جائے اور جو سائنس اور ٹکنالوجی کے میدان میں قائدانہ رول ادا کرے۔ اس کام کے حجم کو دیکھتے ہوئے ضروری ہے کہ پورا ملک متحد ہو کر ایک ہی مقصد کے ساتھ کام کرے۔ 2017 سے 2022 تک کا پانچ سال کا وقفہ نئے ہندستان کی تشکیل کے لئے وقف کیا جانا چاہئے۔ ایک ایسا ہندستان جو بدعنوانی، غریبی، ناخواندگی، کم غذائیت اور گندگی سے پاک ہو۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ آنے والی نسلوں کے لئے ایک مضبوط بنیاد بھی ڈالی جانی چاہئے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے ٹیم انڈیا ان قومی مقاصد کے حصول میں ایک ہی سمت میں آگے بڑھے گی گورنروں کو اپنی اپنی ریاستوں میں اس کام میں دلچسپی رکھنے والے تمام متعلقین کو ایک ساتھ جوڑنا ہوگا۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ نوجوانوں کو قومی تعمیر کے کام سے وابستہ کرنا بہت ضروری ہے۔ ملک کے مستقبل کا انحصار نوجوان نسل کی صلاحیتوں، اخلاقی اقدار اور دردمندی پر ہے۔ ریاستوں کی سطح پر اعلیٰ تعلیم اور صلاحیت سازی کے کام پر خصوصی توجہ دی جانی چاہئے۔ خودکاری اور مصنوعی دانش مندی کے چیلنجز کو دیکھتے ہوئے یہ کام اور بھی زیادہ ضروری ہو جاتا ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ملک میں 69 فی صد یونیورسٹیاں ریاستی حکومتوں کے تحت آتی ہیں اور تمام کالجوں اور یونیورسٹیوں کے 94 فی صد طلباء ان اداروں میں تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ ٹکنالوجی کی مدد سے مشکل اور طویل مدتی مقاصد بھی حاصل کئے جاسکتے ہیں اور یہ تمام شہریوں کے معیار زندگی کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔ انہوں نے شہریوں پر بھروسہ کئے جانے پر زور دیا اور مثال دیتے ہوئے کہا کہ اپنی دستاویزات کی خود تصدیق کرنا اور پاسپورٹ حاصل کرنے کا طریقہ آسان بنایا جانا اس کی مثال ہے۔ انہوں نے ریاستی سطح پر بھی یہی خیالات اپنائے جانے کی ضرورت پر زور دیا کیونکہ زیادہ تر لوگ ریاستی سطح پر سرکاری ایجنسیوں سے رابطہ رکھتے ہیں۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ قانون سازی کے نظام کا ایک اہم حصہ ہونے کی حیثیت سے گورنر اپنی اپنی ریاستوں میں ممبران اسمبلی کے ساتھ بات چیت کرسکتے ہیں اور انہیں راج بھون بلاکر عوام کی بھلائی کے موضوعات پر تبادلہ خیال کرسکتے ہیں۔ ریاستوں میں یونیورسٹی چانسلروں اور وائس چانسلروں، ماہرین تعلیم، سماجی کارکنوں اور دیگر باشعور شہریوں کے ساتھ رابطہ قائم کرکے گورنر صاحبان بات چیت اور بحث و مباحثے کے معیار کو بڑھانے میں مدد کرسکتے ہیں اور سوسائٹی اور ریاستی حکومت کو رفتار فراہم کرسکتے ہیں۔

صدر جمہوریہ نے اس امید کے ساتھ اپنی تقریر ختم کی کہ یہ کانفرنس مرکزی حکومت اور ریاستوں کو تمام شہریوں خاص طور سے نوجوانوں کے مفادات میں ایک ساتھ کام کرنے میں مدد کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایک ترقی یافتہ ہندستان کا خواب اسی وقت پورا ہوسکتا ہے جب ہر ریاست ترقی کرے۔

نتاحی اجلاس میں جن شخصیات نے شرکت کی ان میں نائب صدر جمہوریہ ، وزیراعظم ، قانون انصاف اور الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹکنالوجی کے وزیر ، صحت اور خاندانی فلاح و بہبود کے وزیر ، زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے وزیر ، انسانی وسائل کی ترقی کے وزیر ، پیٹرولیم اور قدرتی گیس اور صلاحیت سازی اور صنعت کاری کے وزیر ، ریلوے اور کوئلے کے وزیر ، شمال مشرقی ریاستوں کی ترقی کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) مکانات اور شہری امور کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اور نیتی آیوگ کے چیئرمین اور سی ای او شامل ہیں۔

دو روزہ کانفرنس میں مختلف اجلاسوں کے دوران ایجنڈے کے مختلف موضوعات پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ افتتاحی اجلاس کا موضوع تھا ” نیو انڈیا 2022 “ - پہلے اجلاس سے وزیراعظم جناب نریندر مودی نے بھی خطاب کیا۔ نیو انڈیا 2022 کے عناصر پر نیتی آیوگ کے نائب چیئرمین ڈاکٹر راجیو کمار نے بھی ایک مقالہ پیش کیا ۔

دوسرا اجلاس ” ریاستوں میں اعلیٰ تعلیم “ اور نوجوانوں کو اس قابل بنانے کے لئے کہ وہ روزگار فراہم کرسکیں ، صلاحیت سازی اور صنعت کاری ” کے موضوع پر ہوگا۔ تیسرے اجلاس میں جو 13 اکتوبر 2017 کو ہوگا ، گورنر صاحبان اپنی اپنی متعلقہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو درپیش کسی خاص مسئلہ کے بارے میں مختصر طور پر اظہار خیال کریں گے۔ اختتامی اجلاس میں متعلقہ کنوینروں کی طرف سے مذاکرات کے بارے میں ایک مختصر رپورٹ پیش کی جائے گی۔

Uno- 5117

(م ن - ج - ج)

